ایمان

جب آدمی عاقل اور بالغ ہو جاتا ہے تو اس کو ایمان لانا یعنی اللہ کو ایک اور رسولوں کو برحق ماننا فرض ہو جاتا ہے۔جس کی تفصیل آگے آتی ہے،ایمان لانے کے بعد تمام عبادات فرائض و واجبات وغیرہ اس پر لازم ہو جاتے ہیں اور تمام ممنوعات و محرمات حرام ہو جاتے ہیں

فرض 2قسم کے ہیں :

1- دائمی جو ہمیشہ فرض ہو اور وہ ایمان پر ثابت قدم رہنا اور حرام و کفر و شرک سے بچنا ہے۔(یہ عقائد سے تعلق رکھتا ہے)

2- وقتی جیسے نماز،روزہ،زکوٰۃ،حج وغیرہ (ان کا حامل علمِ فِقہ ہے) فرائض کا علم حاصل کرنا فرض ہے۔یعنی جب کسی فرض کا وقت آ جائے تو اس فرض کے متعلق احکامِ شرع کا علم حاصل کرنا بھی ضروری ہو جاتا ہے،مثلاً جب آدمی مسلمان ہوا یا بالغ ہوا تو ان چیزوں کا جاننا ضروری ہے جن کے بغیر ایمان صحیح نہیں ہوتا۔اور جب نماز فرض ہو گئی تو نماز کے احکام کا سیکھنا فرض ہے،ماہ رمضان

ایمان

المبارک کے آنے پر روزے کے احکام اور مالدار صاحبِ نصاب ہونے پر زکوٰۃ کے احکام کا سیکھنا علیٰ ہذالقیاس،حج و نکاح و طلاق و حیض و نفاس و بیع و شرا (خرید و فروخت) وغیرہ کے احکام کا سیکھنا اپنے اپنے وقت پر فرض ہو جاتا ہے۔ایمان و نماز روزہ اور حیض ونفاس کے احکام کا علم بقدر ضرورت حاصل کرنا ہر مومن مرد و عورت پر فرضِ عین ہے

اسلام <http://www.blogger.com/blogger.g?blogID=2317065914646602538>

اسلام ہی سچا مذہب (دین) ہے جو تمام دین و دنیا کی بھلائیاں اور نیک باتیں سکھاتا ہے اللّٰہ تعالیٰ کے نزدیک مقبول و پسندیدہ دین اسلام ہی ہے بقولہ تعالیٰ:

اِنَّ الدِّینَ عِندَاللّٰہِ الاِسلَامُ بیشک دین اللّٰہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ہی ہے (آل عمران آیت 2)

ایضاً قال اللّٰہ تعالیٰ : وَرَضِیتُ لَکمُ الاِسلَامَ دِینًا میں نے تمہارے لئے دینِ اسلام

ایمان

کو پسند فرما لیا ہے۔ (سورہ المائدہ آیت 1)

اور اسلام کو ماننے والے لوگ مسلمان کہلاتے ہیں۔

اسلام کا پہلا رکن کلمہ

اسلام کا پہلا رکن کلمہ ہے :

لَا اِلَہَ اِلّا اللّٰہُ مُحَمَّدُ رَّسُولُ اللّٰہِ اللّٰہ کو سوا کوئی عبادت کو لائق نہیں،محمد (ﷺ) اللّٰہ کے رسول ہیں

اس کو کلمہ طیبہ،کلمہ توحید اور پہلا کلمہ بھی کہتے ہیں۔

دوسرا کلمہ ،کلمہ شہادت کہلاتا ہے *:*

ایمان

**اَشہَدُ اَن لَّا اِلَہَ اِلّا اللّٰہُ و اَشہَدُ اَنَّ مُحَمَّد عَبدُہُ وَ رَسُوُلُہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللّٰہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں محمد (ﷺ) اللّٰہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں ۔

جس نے کلمہ طیبہ یا کلمہ شہادت کے معنی سمجھ کر دل سے یقین اور زبان سے اقرار کر لیا وہ مسلمان ہے۔

*صفت ایمان***

***ایمان مجمل :*

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کما ھُوَ بِاَسمَآءٖ وَصِفَاتِہٖ وَ قَبِلتُ جَمِیعَ اَحکَامِہٖ میں اللّٰہ پر ایمان لایا جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے

ایمان

ایمان مفصل :

اٰمَنتُ بِاللّٰہِ وَ مَلٰئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رَسُلِہٖ وَ لیَومِ الاٰخِرِ وَ القَدرِ خَیرِہٖ وَ شَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالیٰ وَالبَعثِ بَعدَالمَوتِ میں اللّٰہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللّٰہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان لایا

ایمان مفصل میں جن سات چیزوں کا ذکر ہوا ہے ان پر ہر مسلمان کو ایمان لانا ضروری ہے اور وہ سات چیزیں یہ ہیں:

1- اللّٰہ تعالیٰ پر ایمان لانا
2- اس کے فرشتوں پر ایمان لانا
3- اللّٰہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان لانا
4- اس کے رسولوں پر ایمان لانا
5- یومِ آخرت پر ایمان لانا

6- تقدیر کا منجانب اللہ ہونا

7- موت کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان لانا۔